هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا

کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت زمانے کا کہ نہ تھا وہ کوئی قابلِ ذکر چیز؟

الدَّهْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. کبھی ہوا (گزرا) ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں، جو نہ تھا کچھ چیز تکرار (قابل ذکر) میں آتی۔
2. ہم نے بنایا آدمی ایک بوند کے لچھے سے، پلٹتے رہے اس کو، پھر کر دیا سنتا دیکھتا۔
3. ہم نے اسکو سجھائی راہ، یا حق مانتا یا ناشکر۔
4. ہم نے رکھی ہیں منکروں کو زنجیریں، اور طوق اور آگ دھکتی۔

5. البتہ نیک لوگ پیتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے کافور،
6. ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں بندے اللہ کے، چلاتے ہیں (جیسے چاہیں) اس کی نالیاں (شاخیں)،
7. پوری کرتے ہیں منّت اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ اس کی برائی پھیل پڑے گی،
8. اور کھلاتے ہیں کھانا اس محبت پر محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے (یتیم) کو، اور قیدی کو۔
9. (کہتے تھے) ہم جو تم کو کھلاتے ہیں نرا اللہ کا منہ چاہنے کو (کی خاطر)، نہ تم سے ہم چاہیں بدلہ، نہ چاہیں شکرگزاری۔
10. ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے، ایک دن اداس سے سختی کے (عذاب)،

11. پھر بچایا ان کو اللہ نے برائی سے اس دن کی، اور ملائی (عنایت کی) ان کو تازگی اور خوش وقتی،
12. اور بدلہ دیا ان کو اس پر کہ وہ ٹھہرے رہے (صبر کیا)، باغ اور پوشاک ریشمی،
13. لگے بیٹھیں اس میں تختوں پر، نہیں دیکھتے وہاں دھوپ (گرمی) نہ ٹھر (سردی)،

---

14. اور جھک رہیں ان پر اس (جنت) کی چھائیں اور پست (بس میں) کر رکھے ہیں اس کے گچھے (پھلوں کے) لٹکا کر،

15. اور لوگ لئے پھرتے ہیں ان پاس باسن (برتن) روپے (چاندی) کے اور آبخورے (کوزہ) جو ہو رہے ہیں شیشے۔

16. شیشے پر روپے (چاندی کی قسم) کے ماپ (پیمانے) رکھا ان کا ماپ،

17. اور ان کو وہاں پلاتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے سونٹھ۔

18. ایک چشمہ ہے اس میں، اس کا نام کہتے ہیں سلسبیل،

19. اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے، جب تو ان کو دیکھے، خیال کرے کہ موتی ہیں بکھرے،

20. اور جب تو دیکھے وہاں، تو دیکھے نعمت اور سلطنت بڑی۔

21. اوپر کی پوشاک ان کی کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے، اور ان کو پہنائے ہیں کنگن روپے (چاندی) کے،
اور پلائی ان کو ان کے رب نے شراب، جو دل کو دھو گئی۔

22. یہ ہے تمہارا بدلہ، اور کمائی تمہاری نیگ لگی (قابل قدر)۔

23. ہم نے اتارا تجھ پر قرآن کچ کچ (تھوڑا تھوڑا) اتارنا،

24. سو تو راہ دیکھ (مانو) اپنے رب کے حکم کی، اور کہا نہ مان ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کا،

25. اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح اور شام،

26. اور کچھ رات میں سجدے کر اس کو، اور پاکی بول اس کی بڑی رات (دیر) تک۔

27. یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب (فوراً) ملنے والی، اور چھوڑ (نظر انداز کر) رکھا ہے اپنے پیچھے ایک دن بھاری۔

28. ہم نے ان کو بنایا اور مضبوط باندھی ان کی گرہ بندی (بناوٹ)،
اور جب ہم چاہیں، بدل لائیں اُنکی طرح کے لوگ بدل کر۔

29. یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے، پھر جو کوئی چاہے کر رکھے (بنا لے) اپنے رب تک راہ،

30. اور تم نہ چاہو (چاہ سکو) گے مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک اللہ ہے سب جانتا حکمت والا،

31. داخل کرے جسکو چاہے اپنی مہر (رحمت، محبت) میں۔

اور جو گنہگار رہیں رکھی ہے انکو دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com